بٹ بھی شامل تھے۔

مولانا محمد حنیف مکی کا سانحہ ارتحال

تمام دینی جماعتی اور علمی حلقوں میں یہ بات نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی۔ کہ ممتاز عالم دین مولانا محمد حنیف مکی طویل علالت کے بعد 2 اکتوبر 2015 بروز جمعہ رحلت فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی نماز جنازہ 3 اکتوبر بروز ہفتہ صبح 8 بجے آبائی گاؤں چک نمبر 105 جہانیاں میں شیخ الحدیث مولانا ارشاد الحق اثری نے پڑھائی۔ جس میں علماء ومشائخ کے علاوہ ہر مکتب فکر کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ کی نمائندگی مولانا نجیب اللہ طارق اور مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی نے کی۔

مولانا محمد حنیف مکی کا شماران علماء میں ہوتا تھا۔ جنہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کے قیام میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ آپ بہترین مدرس تھے۔ اور عرصہ دراز تک تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مدرسہ دارالحدیث عام خاص باغ میں بھی استاد رہے۔ آپ سن اسی کے عشرے میں مکہ مکرمہ منتقل ہوگئے۔ اور تیس سال تک حرم مکہ میں رہے۔ آپ بہت خلیق اور ملنسار تھے۔ تمام زائرین کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ اوران کی مہمان نوازی کرتے۔

اپنی علالت کے باعث پاکستان تشریف لائے۔ شوگر اور عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ علاج بسیار کے باوجود جانبر نہ ہو سکے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی جملہ خدمات کو قبول فرمائے۔ غلطیوں سے درگزر فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے لواحقین خصوصاً صاحبزدگان ذکاء اللہ اور ضیاء اللہ کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

مدیر مکتبہ دارالسلام حافظ عبدالعظیم کی والدہ ماجدہ کی رحلت

تمام حلقوں میں یہ خبر دکھ اور افسوس کا باعث بنی کی مدیر مکتبہ دارالسلام حافظ عبدالعظیم کی والدہ ماجدہ مختصر علالت کے بعد آخرت کو سدھار گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حافظ